سوال

(1105)غائبانہ نمازِجنازہ کےلیے اشتہاری مہم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آج کل شہید کی غائبانہ نمازِجنازہ باقاعدہ اشتہاری مہم کے ذریعہ تشہیر کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ رکشوں پر اعلانات کرکے دھوم دھام سے اپنی جہادی کارکردگی کو مبالغہ آمیزانداز سے بیان کیا جاتا ہے، لوگوں میں اپنا حلقہ وسیع اوراثرورسوخ پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سوال صرف اتنا ہے کہ تعزیت مسنون کی بجائے غائبانہ نمازِجنازہ اوروہ بھی شہید کا... اس فعل کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق ''شہید فی المعرکہ''کی نمازِجنازہ نہیں۔ پھر اس مہم جوئی کا رکشوں وغیرہ پر اعلان کرنا جاہلی رُسوم کا حصہ ہے۔ اس بُری رسم سے احتراز کرنا ضروری ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:883

محدث فتویٰ